فہرست

○	پیش لفظ	پروفیسر عبدالرحیم قدوائی	5
○	مقدمہ	ڈاکٹر محمد مبین سلیم ندوی ازہری	7
○	رپورٹ وتعارف شرکاء سیمینار	ڈاکٹر محمد مبین سلیم ندوی ازہری	9
1	تجدید وتجدّد کے درمیان فہم قرآن	پروفیسر عبید اللہ فہد	12
2	معاصر قرآن فہمی: تجاویز وتراکیب	پروفیسر ابوسفیان اصلاحی	37
3	فہم قرآن: صورت حال کا تجزیہ اور چند تجاویز	مولانا رفیق احمد رئیس سلفی	58
4	ہم قرآن کو کیسے سمجھیں: معیارات اور مشورے	ڈاکٹر محمد محبوب الرحمٰن	64
5	جدید حلقے کے لیے فہم قرآن کی راہ (ڈاکٹر عرفان احمد کے تجربات کا مطالعہ)	ڈاکٹر ضیاء الدین ملک فلاحی	76
6	کتاب ہدایت قرآن کریم اور امت مسلمہ کی بے اعتنائی	ڈاکٹر ابرار احمد قاسمی	93
7	قرآن مجید کی تعلیم وتفہیم کے طریق کار	ڈاکٹر عبید اقبال عاصم	102
8	قرآن مجید کی تفہیم میں عقل کی اہمیت وکردار	مولانا جرجیس کریمی	112
9	شعبۂ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں فہم قرآن کا نصاب: ایک جائزہ	ڈاکٹر ندیم اشرف	120

Scanned with CamScanner

جدید حلقے کے لیے فہم قرآن کی راہ

(ڈاکٹر عرفان احمد کے تجربات کا مطالعہ)

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی
اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز،
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

قرآن کی عظمت اور اس کا اعجاز یہ ہے کہ اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ لاتَنقَضِی عَجَائِبُہٗ۔ اسی اعجاز کا ایک پہلو یہ ہے کہ نزول قرآن سے آج تک ہر دور میں فہم قرآن کے طرق و مناہج میں مسلسل اضافے ہوتے رہے ہیں۔ محققین نے قرآن فہمی کے انفرادی واجتماعی اداروں کی خدمات کو محفوظ بھی کیا۔ فہم قرآن کا معروف طریقہ آج تک مدارس میں جاری ہے یعنی متن قرآن کا ترجمہ اور کسی تفسیر یا لغت کی مدد سے حل عبارت کا طریقہ۔ ان تفاسیر کے نتیجے میں لغوی ونحوی، فقہی ومنطقی اور مسلکی مکاتب فکر کی نمائندگی ہوتی رہی ہے۔ مسلکی تعصب کی ایک بنیادی وجہ انہی تفاسیر پر انحصار اور انھیں حرفِ آخر سمجھنا ہے۔

سطور ذیل میں فہم قرآن کے ایک ایسے تجربے کا مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جو شکاگو، امریکہ میں کیا گیا اور جس کے مثبت نتائج دنیا کے سامنے آئے۔ یہ تجربہ غیر مسلم انگریزوں اور مغربی تعلیم یافتہ مسلمانوں کے درمیان کیا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ دیار غیر میں مغربی فکر وفلسفہ کے عقیدت مندوں کے درمیان یہ تجربہ کوئی آسان نہیں تھا۔ علم وفکر کی بلندی پر پہنچ کر جس شخصیت نے یہ کارنامہ انجام دیا وہ ایک ہندوستانی ہے اور جس نے علامہ حمید الدین فراہی (و:۱۹۳۱ء) اور سید ابوالاعلیٰ مودودی (و:۱۹۷۹ء) کی قرآنی خدمات سے کسب فیض کیا، دنیا اسے ڈاکٹر عرفان احمد خاں معروف بہ راؤ عرفان احمد (۱۹۳۱ء-۲۰۱۸ء) کے نام سے جانتی ہے۔ اس تجربے سے متعدد مفید پہلو اہل علم کے سامنے آچکے ہیں۔ بعضوں نے اسے ریسرچ (تحقیق)

موضوع بھی بنایا ہے۔ البتہ ان کے منہج واسلوب کو ابھی قبول عام حاصل نہیں ہوسکا ہے۔

مختصر سوانح حیات

راؤ عرفان احمد سہارنپور، بھارت میں ۷/اپریل ۱۹۳۱ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں مسلم یونیورسٹی سے فزکس، کیمسٹری اور ریاضی کے مضامین میں گریجویشن کیا۔ ۵۸-۱۹۵۴ء کے درمیان ثانوی درس گاہ رامپور سے عربی اور علوم قرآن کی تعلیم حاصل کی۔ جہاں مولانا جلیل احسن ندویؒ (و:۱۹۸۱ء) سے بطور خاص فیض حاصل کیا۔ وہ علامہ فراہی کے منہج نظم قرآن سے متاثر ہوئے جس کا نہ صرف ذکر وحوالہ انھوں نے اپنی تحریروں میں جابجا دیا بلکہ دوسروں کے لیے فہم قرآن کی راہ میں اسے مشعل راہ بھی قرار دیا ہے۔ ان کے دیگر اساتذہ میں جن سے بالواسطہ یا بلاواسطہ موصوف نے قرآنی علم حاصل کیا مولانا اختر احسن اصلاحی (و:۱۹۵۸ء) اور مولانا امین احسن اصلاحی (و:۱۹۹۷ء) بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

ثانوی درس گاہ سے فراغت کے بعد موصوف نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ۱۹۷۳ء-۱۹۵۸ء کے عرصہ میں مغربی فلسفہ، مسلم تھیالوجی اور ہندوستانی مذاہب کی تدریس وتعلیم سے منسلک رہے۔ دوران تدریس انھوں نے تھیالوجی سے بی اے اور فلسفہ سے ایم اے کیا۔ ۱۹۷۴ء میں وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے شکاگو کی ILLINOIS یونیورسٹی سے وابستہ ہوگئے جہاں ۱۹۷۷ء میں فلسفہ میں ایم اے کی ڈگری لی۔ اور ۱۹۸۶ء میں فلسفہ ہی سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔ ۸۶-۱۹۷۷ء کے دوران UIC میں مسلم فلسفہ اور مسلم تصوف کی تعلیم وتدریس سے وابستہ رہے۔ وہ ستمبر ۱۹۸۱ء تا جون ۱۹۸۲ء شکاگو یونیورسٹی میں وزیٹنگ پروفیسر رہے۔ اَسّی کی دہائی کے دوران انھوں نے Lowa یونیورسٹی کے اسکول آف ریلیجین، شکاگو کے آرٹ انسٹی ٹیوٹ آف اسکول اور امریکن اسلامک کالج شکاگو میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔[1]

سورہ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی تفسیر: قرآن فہمی کے چند اہم مباحث

راؤ عرفان احمد کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ایک طرف قرآنی تشریحات وتعبیرات (Hermeneutics) کے ماہر تھے اور دوسری طرف مغربی فلسفہ کے پارکھ، ان دونوں صلاحیتوں نے انھیں قرآن کریم کا متبحر عالم بنادیا۔ سب سے بڑی خوبی ان کے اندر یہ تھی کہ پوری تدریسی زندگی میں قرآن کریم کی عالمانہ تشریحات کے مواقع وہ نکالتے رہے اور مغربی مفکرین، اسلامی فلاسفہ اور مسلم متصوفین کے درمیان اپنے قرآنی نکات کا خوبصورت گلدستہ پیش کرتے رہے۔ موصوف نے جدید دور کی ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا اور قدیم طرز کے تدریسی طریقے بھی اختیار کیے۔ انھوں نے سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی تفسیر وتشریح

حواشی وتعلیقات

۱۔ سوانحی تفصیلات کے لیے رجوع کریں: Irfan Ahmad Khan, Islamic Scholar who promoted interfaith ties Maureen o Donnel. h#ps:# Chicago Sun-Times, April, 05,2018, www. milligazatte.com. a Tribure to Uncle Dr. Irfan Ahmad Khan: A LegIndary Scholar of he Quran by Dr. Aslam Abdullah نیز۔ دیکھیں: Tanveer Azmat : An Introduction to the Quranic Hermeneutic of Irfan A. Khan, Islamic Studies, 56, 1-2, (2017) pp. 77-95

۲۔ اس تفسیر کی تفصیلی معلومات کے لیے ملاحظہ کریں: مقالہ راقم ڈاکٹر عرفان احمد خاں کی قرآنی خدمات، مشمولہ جماعت اسلامی کے فضلاء کی قرآنی خدمات، پروفیسر خلیق احمد نظامی مرکز علوم القرآن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، ۲۰۱۹ء/۱۷۳-۱۸۹

۳۔ Reflections of Quran: Understanding Surah al-Fatiha and Surah al-Baqara، ملخصا از مقدمہ ۲۴-۲۵

۴۔ Tanveer Azmat : An Introduction to the Quranic Hermeneutic of Irfan A. Khan, Islamic Studies, 56, 1-2, (2017) pp. 77-95

۵۔ پروفیسر تنویر عظمت نے اس انگریزی مقالے کا اردو قالب بھی تیار کیا ہے۔ دیکھیے ان کا مقالہ: ایک جدید مفسر کی قرآنی تعبیریات کا تعارف، معارف، اعظم گڑھ، ۲۰۷/۲ (فروری)، ۲۰۲۱ء/۸۵

۶۔ کتاب مذکور، پیش لفظ

۷۔ کتاب مذکور، ص: ۳-۴

☆☆☆

©K.A. Nizami Centre for Quranic Studies

Edition: 2021

How to Understand the Quran:
Norms and Prerequisites
(Seminar Proceedings 1- 2 March, 2021)

K.A. Nizami Centre for Quranic Studies,
Aligarh Muslim University,
Aligarh - 202002, Uttar Pradesh

ISBN: 978-81-954082-4-5
Price : ₹ 400/-

Circulation & Distribution Office:
Brown Books
Opposite Blind School, Qila Road,
Shamshad Market, Aligarh (U.P.) 202002
Mobile: +91- 9818897975, Phone: 0571- 2700088
E-mail:bbpublication@gmail.com
Website:www.brownbooks.in

Scanned with CamSca